



بنگلورو میں 14 ویں یوم - ندوستانی تارکین وطن کنونشن کے افتتاح پر وزیراعظم کے خطاب کا اقتباس

Posted On: 08 JAN 2017 8:20PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 8 جنوری - عزت مآب اور دوستوں ،

سب سے پہلے میں پرتگال کے ، سابق صدر ، وزیراعظم ، عظیم قائد اور عالمی رہنما جناب ماریو سوریس کے انتقال پر پرتگال کی حکومت اور وہاں کے عوام کے تئیں اپنی گہری تعزیت پیش کرتا ہوں۔ وہ - ندوستان اور پرتگال کے مابین سفارتی تعلقات کو از سر نو قائم کرنے والے معمار تھے۔ اس رنج و غم کی گھڑی میں - م پوری طرح پرتگال کے ساتھ - میں - سورینام کے نائب صدر عزت مآب جناب مائیکل اشون ادھن ، پرتگال کے وزیراعظم عزت مآب ڈاکٹر انٹونیو کوستا ، کرناٹک کے گورنر جناب واجو بھائی والا کرناٹک کے وزیر اعلیٰ جناب سڈا رمیا عزت مآب وزراء - ندوستان اور بیرون ممالک سے آئی - وئی - ستیاں اور ان تمام میں سب سے اہم بیرون ممالک میں رہنے والے - ندوستانیوں کا عالمی کنبہ - مجھے اس پر فخر ہے۔ ندوستانی تارکین وطن کے موقع پر آپ سبھی کا استقبال کرتے - وئے - ایت خوشی - وری - ہے۔ آپ سبھی - زاروں کی تعداد میں دور دراز سے آکر - مارے ساتھ شریک - وئے - ہیں۔ مزید کروڑوں لوگ ڈیجیٹل پلیٹ فورم کے ذریعے - جڑیں گے۔

یہ سب سے بڑے - ندوستانی تارک وطن - م - اتما گاندھی کے - ندوستان واپس آنے کی یاد میں منائی جانے والی تقریب ہے۔

ایسا تہوار ہے جس میں ایک طرح سے میزبان بھی آپ - ی - ہیں اور مہمان بھی آپ - ی - ہیں۔ تہوار ایک قوم کا اس کی بیرون ملک رہنے والی نسل سے ملنے کا تہوار ہے۔ اس باب کی اصل پہچان اور شان آپ - ہیں۔ آپ کی اس تہوار میں شرکت - مارے لیے - ایت فخر کا باعث ہے۔ آپ سب کا تہوار دل سے استقبال کرتا ہوں۔

- م لوگ بنگلورو کے خوبصورت شہر میں اس تقریب کو منارہے - ہیں۔ میں وزیر اعلیٰ سڈا رمیا جی اور ان کی پوری حکومت کی اس تقریب کے انعقاد کے تئیں کوششوں اور تعاون کے لیے شکریہ ادا کرتا ہوں۔

کی کامیابیوں ، شہرت جو انہوں نے اپنے سماج اور عالمی طور پر حاصل کی - ہیں وہ - م سب کے لیے - ایت حوصلہ افزا ہے۔

یہ دنیا بھر میں رہنے والے - ندوستانی تارکین وطن کی کامیابی ، عظمت اور تجارت کا عکاس بھی ہے۔ بیرون ممالک رہنے والے 30 ملین سے زیادہ - ندوستانی تارکین وطن - ہیں۔ ان کا نقش قدم پوری دنیا میں ہے۔ لیکن بیرون ممالک رہنے والے - ندوستانی قابل قدر - ہیں۔ نہ صرف اپنی تعداد کی وجہ سے - وہ لوگ قابل احترام - ہیں اپنی خدمات کے باعث جو انہوں نے اپنے عقیدے اور اہل داف سے قطع نظر - ندوستان ، مختلف سماجوں اور ممالک ، - ج - ان - لوگ اجنبی سرزمین میں رہتے - ہیں ، عالمی برادری کے تئیں پیش کی - ہیں۔ - ندوستانی تارکین وطن - ندوستانی ثقافت ، اقدار کے بہترین نمائندے - ہیں۔ ان کی سخت کوشش ، ڈسپلن ، قانون پسندی اور امن پسند فطرت بیرون ممالک رہنے والے دیگر تارکین وطن کے لیے رول ماڈل ہے۔

آپ کے محرک متعدد ، مقصد مختلف ، راہیں جدا ، منزلیں تمام لیکن احساس ایک - ندوستائیت -۔ - ندوستانی تارکین وطن - ج - ان رہیں اسے کرم بھومی مانا ، - ج - ان سے آئے اسے مرم بھومی مانا۔ - ندوستانی تارکین وطن - ج - ان رہے - وہ ان کی ترقی کی اور - ج - ان کے - ہیں - وہ ان ہی عظیم خدمات انجام دیں۔

دوستوں ، - ماری حکومت کے لیے اور ذاتی طور پر میرے بیرون ملک رہنے والی - ندوستانی برادری ترجیح کا ایک بنیادی شعبہ - را ہے۔ میں نے اپنے امریکہ ، برطانیہ ، آسٹریلیا ، جنوبی افریقہ ، متحدہ عرب امارات ، قطر ، سنگاپور ، فیجی ، چین ، جاپان ، جنوبی کوریا ، کینیا ، ماریشش ، شیلیس ، ملیشیا اور دیگر ممالک دورے کے دوران سینکڑوں - زاروں بھائیوں اور بہنوں سے ملاقات کی اور ان سے باتیں کیں۔

- مارے پائیدار اور منظم آؤٹ ریج کے نتیجے میں - ندوستانی تارکین وطن میں - ندوستان کی سماجی و اقتصادی تبدیلیوں کے ساتھ - جڑنے کی ایک نئی توانائی ، خواہش پیدا - وئی ہے۔

- ندوستانی تارکین وطن کے ذریعے - سالانہ تقریباً 69 ڈالر ترسیلات زر - ندوستانی معیشت کے تئیں غیر معمولی خدمات - ہیں۔ - ندوستانی تارکین وطن میں ملک کی ترقی کے لئے قابل ستائش حوصلہ ہے۔ وہ ملک کی ترقی میں ایک شراکت دار - ہیں۔ - ماری ترقی کے سفر میں آپ - مارے قابل قدر شراکت دار - ہیں۔ - ندوستان کے بہترین ڈرین کو بہرین گین میں بدلنے کی - ماری کوششوں میں آپ شریک - ہیں۔

- اور پی آئی او نے اپنے منتخب شعبوں میں عظیم خدمات انجام دی - ہیں۔ ان میں قدآور سیاست دان ، مشہور سائنس دان ، ممتاز ڈاکٹر ، ذہین ماہرین تعلیم ، اقتصادیات موسیقار ، معروف انسان دوست ، صحافی ، بینکار ، انجینئر اور وکلاء شامل - ہیں۔ اور معاف کریں ، کیا میں نہ - م اپنے مشہور اطلاعاتی ٹکنالوجی پیشروں کا ذکر کیا ؟ کل 30 - ندوستانی تارکین وطن درجہ - وری - سے پرواسی بھارتیہ سمان ایوارڈ وصول کریں گے جو - ندوستان اور بیرون ملک مختلف شعبوں میں ان کی خدمات کی شناخت میں دیا جاتا ہے۔

دوستوں ، پس منظر اور پیش - سے قطع نظر بیرون ملک رہنے والے تمام - ندوستانیوں کی بہبود اور تحفظ - ماری سب سے اعلیٰ ترجیح ہے۔ اس کے لیے - م سب اپنے انتظامی نظم و نسق کے ماحولیاتی نظام کو مستحکم کر رہے - ہیں۔ خواہ معاملہ - ان کے پاسپورٹ کے گم - ونے کا - و ، قانونی مشاورت کی ضرورت - و ، طبی امداد - و ، پناہ حاصل کرنا - و یا ان کے جسد خاکی کو - ندوستان لانے کا مسئلہ - و میں نے - ندوستان کی تمام سفارت خانوں کو - دایت کی ہے کہ وہ بیرون ملک رہنے والے - ندوستانیوں کے مشکلات کے ازالے کے لیے سرگرم رہیں۔

وہ ان ملک رہنے والے - ندوستانیوں کی ضرورتوں کے تئیں - مارا رد عمل - میں رسائی ، حساسیت ، رفتار اور جلد بازی شامل ہے۔ - ندوستانی سفارت خانوں کی روزانہ چوبیس گھنٹہ - پلپ لائن -۔ - ندوستانیوں کے ساتھ اوپن - اؤس میٹنگ ، کونسلر کیمپوں ، پاسپورٹ سروس کے لیے ٹوئٹر سیوا اور فوری رسائی کے سوشل میڈیا پلیٹ فورم - مارے چند اقدامات - ہیں جن - میں نے ایک واضح پیغام دینے کے لیے کئے - ہیں کہ - م آپ کے ساتھ - میں جب کبھی آپ کو - ماری ضرورت - و۔

دوستوں ، آج تقریباً - ندوستانی طلباء - ہیں جو بیرون ملک تعلیم حاصل کر رہے - ہیں۔ مجھے اچھی طرح واقفیت ہے کہ بیرون ملک رہنے والے - ندوستانی - ندوستان کی ترقی سے - جڑنے کے لیے بہ قرار - ہیں۔ ان کا سائنس اور - ندوستان کے علم کا ملن - ندوستان کو اقتصادی ترقی بہ انتہائی بلندیوں پر لے جائے گا۔ میری - میش - ی کوشش اور اعتماد - را ہے کہ - باصلاحیت اور کامیاب تارکین وطن کو - ندوستان کی ترقی کی - انی سے - جڑنے کا پورا موقع ملنا چاہیے۔ خاص طور سے سائنس و ٹکنالوجی کے شعبوں میں۔

اس کے لیے - م نے کئی اقدامات کئے - ہیں۔ لیکن سب سے اہم - م ہے کہ - ندوستانی تارکین وطن اس کے ذریعے - ملک کی ترقی کا ایک اہم حصہ بن سکیں۔

دوستوں ، - مارے - ندوستانی تارکین وطن کئی نسلوں سے بیرون ممالک میں رہ رہے - ہیں۔ - ر نسل کے تجربات نے - ندوستان کو مزید قابل صلاحیت بنایا ہے۔ جیسے نئے پودوں پر - مارے اندر ایک نیا احساس پیدا - وتا ہے اسی طرح بیرون ملک رہنے والے نوجوان - ندوستانی تارکین وطن بھی - مارے لیے خاص - ہیں۔ - م - ندوستانی تارکین وطن کی نوجوان نسل سے - قریبی اور مضبوط رابطہ رکھنا چاہیے۔

وہ آج - ندوستان ایک نئی ترقی کی طرف گامزن ہے۔ ایسی ترقی جو نہ صرف اقتصادی بلکہ سماجی ، سیاسی ، اور انتظامی ہے۔ اقتصادی شعبوں میں پی او آئی اور این آر آئی کے لیے بیرون ملک ہر راستہ سرمایہ کار کے ضوابط کو مکمل طور پر آسان بنایا گیا ہے۔

دوستوں ، - م نے کالے دھن کے خلاف ایک چیلنج اٹھایا ہے۔ کالا دھن - ماری سیاست ، ملک اور سماج اور حکومت کو آست - آست - کھوکھلی کر رہا ہے۔ کالے دھن کے کچھ سیاسی پجاری ماری کوششوں کو عوام مخالف بتاتے - ہیں۔ کالے دھن کو ختم کرنے میں حکومت - ندکی پالیسیوں کی جو حمایت تارکین وطن نے کی ہے اس کے لئے میں ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

(م - و - رض - م - ج - ت - ح - 08.01.2017)

U-95

(Release ID: 1480173) Visitor Counter : 2

